السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بوسنیا اور ہرزگونیا وغیرہ کے مسلم مجاہدین کو صدقہ فطر دینا کیسا ہے؟ اور اگر فتوی جواز کا ہے تو پھر اس سلسلے میں افضل کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشروع یہ ہے کہ صدقہ فطر نکالنے والا جس شہر میں مقیم ہے صدقہ فطر وہیں کے فقراء کو دے کیونکہ عموماً وہی اس کے زیادہ ضرورتمند ہوتے ہیں اور اس لیے بھی کہ اس سے ان کی ہمدردی و غمخواری ہو جاتی ہے اور وہ عید کے دن دست سوال دراز کرنے سے بے نیاز ہو جاتے ہیں لیکن اگر صدقہ فطر دوسرے شہر کے فقراء کو دیدیا جائے تو بھی علماء کے صحیح ترین قول کے مطابق کفایت کر جائے گا کیونکہ اس صورت میں بھی وہ مستحقین تک ہی پہنچتا ہے پھر بھی اپنے شہر کے فقراء کو دینا افضل اور احوط ہے۔

زکاۃ کی طرح صدقہ فطر کی تقسیم کے لیے بھی کسی معتبر شخص کو وکیل بنانا درست ہے خواہ اس کی تقسیم شہر کے فقراء میں ہو یا باہر کے فقراء میں اسی طرح صدقہ فطر کا غلہ خریدنے اور اسے فقراء میں تقسیم کرنے کے لیے بھی کسی معتبر شخص کو وکیل بنانا درست ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 179

محدث فتویٰ